

مرکزی کابینہ نے کسانوں کے مختصر مدتی فصل قرض پر بینکوں کو سود پر مالی اعانت دینے کو منظوری دی

Posted On: 14 JUN 2017 6:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 جون وزیراعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے سال 2017-18 کے دوران کسانوں کیلئے سود پر مالی اعانت کی اسکیم (آئی ایس ایس) کو منظوری دی ہے۔ اس سے کسانوں کو تین لاکھ روپے تک کے قابل ادائیگی مختصر مدتی فصل قرض حاصل کرنے میں مدد فراہم ہوگی۔ کسان صرف 4 فیصد سالانہ سود کی شرح پر سال بھر کے اندر اس کی ادائیگی کرسکتے ہیں۔ حکومت نے اس مقصد کیلئے 20,339 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

سرکاری سیکٹر کے بینکوں (پی ایس بی) نجی سیکٹر کے بینکوں، کوآپریٹو بینکوں اور علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بی) کو اپنے فنڈز کے استعمال کرنے پر اور این اے بی اے آرڈی کو علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بی) کو دوبارہ مالیہ فراہم کرنے کیلئے اور کوآپریٹو بینکوں کو سود پر مالی امداد دی جائے گی۔

سود پر مالی اعانت کی اسکیم ایک تک جاری رہے گی اور این اے بی اے آرڈی اور ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ اس کو نافذ کیا جائے گا۔ اس اسکیم کا مقصد سستی شرح پر مختصر مدتی فصل قرضوں کو زمینی سطح پر مہیا کرنا ہے تاکہ ملک میں زرعی پیداواریت اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا ہے۔

اس اسکیم کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- مرکزی حکومت تمام مستعد اور وقت کے پابند ادائیگی کرنے والے کسانوں کو سال 2017-18 کے دوران ایک سال کیلئے لئے گئے تین لاکھ تک کے مختصر مدتی فصل قرض کیلئے 5 فیصد سالانہ سود پر مالی امداد فراہم کرے گی۔
- مرکزی حکومت 2017-18 کیلئے تقریباً 20,339 کروڑ روپے کی سود پر مالی امداد دے گی۔
- چھوٹے اور معمولی درجے کے ایسے کسان، جنہیں فصلوں کی کٹائی کے بعد اپنی پیداوار کے اسٹوریج اور تحفظ کیلئے 9 فیصد کی شرح پر قرض لینا پڑتا ہے۔ انہیں راحت دینے کیلئے مرکزی حکومت نے 2 فیصد سود پر مالی امداد دینے کی منظوری دی ہے۔ اس طرح انہیں چھ مہینے کے قرض کیلئے 7 فیصد سود ادا کرنا ہوگا۔
- قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں کو راحت دینے کیلئے بینکوں کو پہلے سال کیلئے نئے طور پر مختص رقم پر دو فیصد سود پر مالی امداد دی جائے گی۔
- اگر کسان وقت پر فصل پر مختصر مدتی قرض کی ادائیگی نہیں کرتے ہیں، تو وہ کل رقم پر دو فیصد کی سود پر مالی امداد حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

بڑے اثرات:

زرعی شعبے میں اعلیٰ پیداواریت اور مجموعی زرعی پیداوار حاصل کرنے کیلئے قرض کی کلیدی اہمیت ہے۔ مرکزی کابینہ کے ذریعہ کسانوں کے مختصر مدتی فصل قرض اور فصلوں کی کٹائی کے بعد اسٹوریج کیلئے قرض جیسی مختلف ضرورتوں کا لحاظ رکھ کر کابینہ کے ذریعہ 20,339 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ادارہ جاتی قرض نے کسانوں کو غیر ادارہ جاتی قرض کے ذرائع سے نجات ملے گی۔ کسانوں کو مجبوراً اعلیٰ شرح سود پر قرض لینا پڑتا تھا، چونکہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے تحت فصل بیمہ کو فصل قرض حاصل کرنے کیلئے منسلک کیا گیا ہے۔ کسانوں کو حکومت کے کسانوں سے متعلق اقدامات اور فصل قرضہ دونوں سے فائدہ حاصل ہوگا۔

کسانوں کیلئے حکومت ہند کا ایک اہم پہل بازار اصلاحات ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسانوں کو بازار میں اپنی پیداوار کیلئے بہتر قیمت مل سکے، اپریل 2016 میں حکومت کے ذریعہ شروع کئے گئے الیکٹرانک اگریکلچر مارکیٹ (ای - نیم) کا مقصد الیکٹرونک پلیٹ فارم کے ذریعہ کسانوں کو مسابقتی انداز میں پیداوار کیلئے بہترین قیمت دلانا ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آن لائن تجارت شروع کریں۔

کسانوں کیلئے قرض کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کے ذریعہ دستیاب ہے۔ چھوٹے اور معمولی درجے کے کسان چھ مہینے کی مدت کیلئے اس طرح کے اسٹوریج پر قرض حاصل کرسکتے ہیں۔ اس سے کسانوں کو بازار کے عروج کے دنوں میں اپنی پیداوار فروخت کرنے میں مدد ملے گی۔

حکومت کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے کیلئے سخت کوشاں ہے۔ اس کے تحت حکومت نے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ ادارہ جاتی ذرائع سے حاصل ہونے والے قرض سے حکومت ہند کے تمام اقدامات مثلاً مٹی صحت کارڈ، پردھان منتری کرسی سینچائی یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) میں فی ہونڈ زیادہ فصل، پی ایم ایف بی وائی اور ای - این اے ایم کو بھی تقویت فراہم ہوگی۔

